REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹۔ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ″
سہ ماہی ۷ ″
خطبہ نمبر ۵ ″
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

روزنامہ

یوم جمعہ

فی پرچہ دس پیسے

۲۶ رجب ۱۳۸۲ھ

الفضل ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ | ۱۴ فتح ۱۳۴۱ ہش | ۱۴ دسمبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۳ دسمبر۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اور بے چینی کی تکلیف میں بھی کمی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھُمَّ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے ایمان معرفت اور یقین میں ترقی حاصل ہوگی

احباب کو حتی الوسع اس جلسہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے

(۱) "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(۲) "صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

(۳) ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ . . . . یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی ابتدائی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(۴) نشان آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی غرض بیان فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والی احمدی مستورات کے لئے اعلان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک شعبۂ خدمت خلق کا قائم ہے۔ جس کا فنڈ صاحب حیثیت بہنوں کی طرف سے جو عطایا جات ملتے ہیں ان سے بنتا ہے اور فنڈ سے مستحق مستورات اور بچوں کی امداد کی جاتی ہے۔

میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والی بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ آتے ہوئے مستعمل گرم کپڑے اور رضائیاں آویں اسی طرح چندہ خدمت خلق بھی جمع کر کے لائیں۔ تاکہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام یہ شعبہ نادار اور مستحق بچوں کی خدمت کر سکے۔

صدر لجنہ اماء اللہ

درخواستِ دُعا:۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی طبیعت چند دنوں سے بلڈ پریشر اور بخار کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

محترم خان بہادر محمد دلاور خان صاحب کا انتقال

یہ خبر نہایت افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ محترم خان بہادر محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ہوم سیکرٹری سابق صوبہ سرحد ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت ایک بجے دوپہر اپنے گاؤں چار باغ تحصیل صوابی میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی تجہیز و تکفین گاؤں میں ہی عمل میں آئی۔ آپ گزشتہ پانچ سال سے بیمار تھے اور بیمار چلے آرہے تھے اور ۸ دسمبر کو ہارٹ فیل ہو جانے کی وجہ سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ گاؤں میں چونکہ اور احمدی دوست نہیں تھے اس لئے احباب جماعت سے نماز جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل اور ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق دے۔

خاکسار: محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ پشاور

پشاور اور اس سے ملحقہ جماعتوں کو ضروری اطلاع

حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پشاور کی طرف سے جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کرنے والے احباب کی سہولت کے لئے جناب ایکسپریس سے دو عدد بوگیوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ جماعت پشاور اور دیگر ملحقہ جماعتوں کے احباب اس انتظام سے استفادہ کریں۔

مولا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پشاور

(ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ دسمبر ۶۲ء

اسلام کے حال پر رحم کرنے کی اپیل

قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی کی بحث کے دوران اپوزیشن پارٹی کے لیڈر سردار بہادر خاں نے کہا تھا کہ پاکستان کیمونسٹ ملک نہیں لیکن سماجی اور اقتصادی مسائل کو حل کرنے کے نقطۂ نظر سے کیمونزم اسلام کے زیادہ قریب ہے۔

اس پر تبصرہ کرتے ہوئے روزنامہ کوہستان زیرِ عنوان "اسلام کے حال پر رحم کیجئے" لکھتا ہے:-

"ہماری قوم کے لیڈروں کے ایک طبقہ کی یہ بڑی پرانی کمزوری ہے کہ وہ ہر ازم اور ہر تحریک کے ساتھ اسلام کا رشتہ استوار کرنے کی ایک بار کوشش ضرور کرتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اسلام کو اس طبقے نے جتنا بدنام کیا ہے شاید ہی کسی دوسرے طبقہ نے کیا ہو یہی لوگ ہیں جنہوں نے ایک زمانہ میں نازی ازم کے اندر اسلام کی رُوح دیکھی تھی یہی حضرات تھے جنہوں نے فاشیت کو اسلام کا اطالوی ایڈیشن قرار دیا تھا ۔ ۔ ۔ ہم محترم سردار بہادر خاں کی خدمت میں بڑے ادب کیساتھ یہ گذارش کریں گے کہ وہ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ اسلام اور کیمونزم کا خالی الذہن ہو کر مطالعہ فرمائیں تاکہ ان پر ان دونوں نظاموں کی حقیقت اور باہمی تضاد واضح ہو سکے۔" (کوہستان ۸ دسمبر ۶۲ء)

سردار بہادر خاں تو نہ جانے اسلام اور کیمونزم کا مطالعہ کر سکیں یا نہ —— لیکن ان "مفکّرینِ اسلام" کے متعلق معاصر کی کیا رائے ہے جنہیں اسلام اور کیمونزم کے مطالعہ کا ہی نہیں بلکہ ان معاملات میں ایک "اتھارٹی" ہونے کا بھی دعویٰ ہے اور جن کے غلط اجتہاد کی بناء پر سردار بہادر خاں جیسے لوگوں کو بھی ٹھوکر لگ جاتی ہے۔ سنئیے جماعت اسلامی کے امیر جناب مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی "اسلام کا سیاسی نظریہ" بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"اس نوعیت کا اسٹیٹ ظاہر ہے کہ اپنے عمل کے دائرے کو محدود نہیں کر سکتا یہ ہمہ گیر اور کلی اسٹیٹ ہے اس کا دائرۂ عمل پوری انسانی زندگی پر محیط ہے یہ تمدن کے ہر شعبے کو اپنے مخصوص اخلاقی نظریہ اور اصلاحی پروگرام کے مطابق ڈھالنا چاہتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں کوئی شخص اپنے کسی معاملہ کو پرائیویٹ (اپرسنل) نہیں کہہ سکتا۔ اس لحاظ سے یہ اسٹیٹ فاشی اور اشتراکی حکومتوں سے ایک گونہ مماثلت رکھتا ہے۔"

(اسلام کا نظریۂ سیاسی)

مندرجہ بالا حوالہ کو پڑھئیے اور پھر سوچئیے کہ "اسلام کے حال پر رحم کرنے" کی اپیل کس سے کرنی چاہئیے؟ سردار بہادر خاں سے یا مودودی صاحب سے؟

بھوک ہڑتال

لائل پور کا ایک روزنامہ لکھتا ہے:-

"بھوک ہڑتال کے متعلق واقعات کی خبریں ان دنوں عام سننے میں آتی ہیں جو نہ صرف ملک کی ترقی اور خوشحالی کے منافی ہیں۔ بلکہ ملک کی سلامتی اور استحکام کے لئے باعثِ خطرہ ہیں اور ملک دشمن عناصر کو اس سے کھل کھیلنے کے مواقع مل جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ خودکشی کے مترادف ہونے کے باعث یہ اخلاقی اور قانونی طور پر بھی گناہ اور جرم ہے اور اسلام نے اس اقدام کی سختی سے ممانعت کی ہے۔ ۔ ۔ ۔ ہم بھوک ہڑتال کے اس رجحان کی سختی سے مخالفت کرتے ہوئے ملک کی سلامتی، استحکام اور امن کے پیشِ نظر حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ بھوک ہڑتال کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت اقدام کرے۔"

(ڈیلی بزنس ۳۰/۱۱/۶۲)

ہمیں خوشی ہے کہ بھوک ہڑتال کی بڑھتی ہوئی وباء کے خلاف معاصر نے آواز بلند کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بھوک ہڑتال ایک سراسر غیر اسلامی طریق ہے جس کے عواقب و نتائج ملک کے لئے سخت نقصان دہ ہیں۔ انہی خطرات کے پیشِ نظر کچھ عرصہ ہوا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پاکستانی نوجوانوں سے یہ اپیل کی تھی کہ

"وہ اس غیر اسلامی فعل سے کلی طور پر اجتناب کریں بے شک وہ اپنے جائز مطالبات کو منوانے کے لئے جائز رستے اختیار کریں جن کی کمی نہیں مگر گاندھی جی کے چیلے بن کر اپنے آقا اور ہادی رسول پاکؐ کی تعلیم کے باغی نہ بنیں کیونکہ ہمارے لئے ساری برکتیں حضرت سرورِ کائنات کی پیروی میں ہیں۔"

(الفضل ۱۰۔ اکتوبر ۶۲ء)
(شیخ خورشید احمد)

ربوہ میں رہائشی و تجارتی قطعات حاصل کرنے کا سُنہری موقعہ

مکرم جناب وکیل المال صاحب تحریکِ جدید کی طرف سے اعلان کردہ اراضی جو قریباً ۸۰۰ کنال تھی تقسیم ہو چکی ہے۔ اس زمین کے قرب میں یعنی تعلیمی ادارہ جات کے پاس مزید زمین بصورت دکانات و رہائشی قطعات قابلِ فروخت ہیں۔ جس کی قیمت حسب ذیل ہوگی:-

۱۔ دکانات جو گول بازار کے اندر ہیں = دو ہزار روپیہ فی کنال ۲۰۰۰/-
۲۔ دکانات جو گول بازار سے باہر نکلنے والے چار بڑے بازاروں میں ہیں = پندرہ سو روپیہ فی کنال
۳۔ رہائشی قطعات ۷۵۰/- روپے فی کنال

دکانات کے قطعات تقریباً دس دس مرلے کے ہیں اور رہائشی قطعات دس دس مرلے اور ایک ایک کنال کے ہیں۔ کونے کے قطعات پر قیمت دس فیصدی زیادہ ہوگی۔

رقوم افسر صاحب امانت صدر انجمن احمدیہ کو بمد مرکز پاکستان بھی ارسال فرمائی جائیں اور سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ کو اطلاع دی جائے۔ تاکہ فہرست خریداران تیار کرنے میں آسانی ہو۔

الاٹمنٹ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۲ء کو شام کے ۵ بجے دفتر کمیٹی آبادی ربوہ میں ہوگی اور حسب سابق رقوم کی وصولی کی ترتیب سے ہوگی۔

جو خریدار الاٹمنٹ پر حاضر نہ ہو سکیں گے کمیٹی آبادی اُن کا نمبر آنے پر خالی قطعات میں سے بہترین قطعہ ان کو الاٹ کر دے گی۔ اور خریدار کو اس پر اعتراض کا حق نہ ہوگا۔

اس بات کے اعادہ کی ضرورت نہیں کہ زمین نہایت باموقعہ ہے اور اس کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ بلکہ بعض دوستوں نے قیمت جمع کرانا بھی شروع کر دی ہے۔ اسلئے یہ بات دوستوں کے اپنے فائدہ میں ہوگی کہ قیمت جلد سے جلد جمع کرا دیں تاکہ اُن کا خریداری نمبر ابتداء میں آجائے۔

زمین کی پلاٹ بندی ہو چکی ہے اور الاٹمنٹ ہونے پر فوراً قبضہ دیا جا سکتا ہے

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بارایٹ لاء کی حالت کے متعلق مکرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ کی طرف سے جو اطلاع مجھے بذریعہ چٹھی موصول ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ انکی حالت ابھی پُر خطر ہے۔ ضربات شدید ہیں۔ حادثہ کو ۷۲ گھنٹے گذر چکے ہیں بے ہوشی جاری ہے۔ عام طور پر ڈاکٹر اتنے عرصہ کے بعد امید افزا ہو جاتے ہیں۔ چونکہ ضربات شدید ہیں اسلئے ہر قدم خطرہ ہے۔

اسلئے صحابہ کرام حضرت مسیح موعودؑ بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان کی خدمت میں درد دل سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (صلاح الدین احمد مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

○ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر تقاریر
○ مختلف ممالک کے وفود کی مشن ہاؤس میں آمد
○ پبلک جلسے اور لٹریچر کی اشاعت

از مکرم صلاح الدین خان صاحب بی۔اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

ماہ جولائی میں احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ کے قیام پر پندرہ برس گزرنے کی تقریب پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس کی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کانفرنس میں روزنامہ نیز ہفتہ وار رسائل اور نیوز ایجنسیوں کے ۲۰ سے زائد نمائندوں نے شرکت کی۔ جس کے نتیجہ میں ملک بھر کے اخبارات میں مشن کی سرگرمیوں کا تذکرہ ہوا۔ اور تصاویر شائع کی گئیں۔ اس سے اسلام اور احمدیت میں خاصی دلچسپی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے رفتہ رفتہ اس کے خوشگوار اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ یعنی اہالیان ہالینڈ میں اسلام سے دلچسپی اور اس کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا شوق بڑھ رہا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ہالینڈ مشن نے اپنی تبلیغی و تبشیری مساعی برابر جاری رکھیں پبلک جلسے، باہر کی مجالس میں تقاریر، مختلف گروپس کی مشن میں آمد۔ تربیتی و تبلیغی سفر تبلیغی خطوط اور لٹریچر کی ترسیل۔ نماز جمعہ زائرین کی آمد، ماہنامہ "الاسلام" کی اشاعت جماعت اور غیر از جماعت احباب سے راہ و رسم اور دیگر تقاریب میں شرکت وغیرہ سے اسلام کی اشاعت کے سلسلہ میں ہماری حقیر کوششیں جاری رہیں

جلسہ سیرت النبیؐ

۱۳ر اگست کو مشن ہاؤس میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انتظام کیا گیا۔ اس سلسلہ میں مقامی اخبارات میں اعلان ہوا۔ علاوہ ازیں مشن کی طرف سے دعوت نامے بھی بہت سے احباب کو بھجوائے گئے۔ اس جلسہ میں لیکچر کے لئے یہاں کے ایک ممبر پارلیمنٹ Dr. Het Veld سے درخواست کی گئی۔

شام آٹھ بجے مکرم حافظ صاحب انچارج مشن نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسہ کا آغاز فرمایا اور مختصراً مقرر صاحب کے تعارف کے بعد ان سے تقریر کی درخواست کی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور آپ کے پیغام پر پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم حافظ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے علاوہ دو اور افراد نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

یہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ حاضری اچھی خاصی تھی۔ یہاں تک کہ جب ہال کے اندر کوئی نشست خالی نہ رہی تو بہت سے احباب نے ملحقہ انٹرنس میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر ہی تقریر سنی۔ اس جلسہ میں پریس کے نمائندے بھی آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ پریس نے اس جلسہ کی کارروائی کی خبر شائع کی۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی تشریف آوری

عرصہ زیر رپورٹ میں حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی ہالینڈ مشن میں آمد ایک اہم واقعہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ اگست کے نصف اول میں یہاں تشریف لائیں۔ آپ کے ہمراہ آپ کی دو صاحبزادیاں اور صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب بھی تھے۔ استقبال کے لئے امام مسجد ہالینڈ مکرم حافظ صاحب ایمسٹرڈم کے ہوائی اڈہ پر تشریف لے گئے تھے۔ آپ ہمارے مشن میں تین روز قیام فرما کر سوئٹزرلینڈ اور ڈنمارک کے لئے روانہ ہو گئیں۔ اس مختصر قیام میں آپ نے ہمیں اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ اور اپنے فیوض و برکات سے مستفید ہونے کا موقعہ عطا فرمایا۔ اسلام اور احمدیت کی اشاعت میں ہماری کامیابی کے لئے دعائیں فرمائیں۔ فجزاها اللہ تعالیٰ

قبل ازیں صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب بھی چند روز کے لئے تشریف لائے۔ نیز انہی دنوں مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب کے ہمراہ پانچ احمدی افراد پر مشتمل ایک قافلہ لندن سے پاکستان جاتے ہوئے دو روز کے لئے یہاں قیام پذیر ہوا۔ پاکستانی احباب کی آمد اور بالخصوص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کی تشریف آوری ہمارے لئے ازحد راحت کا موجب بنی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

مختلف گروپ کی آمد

اس عرصہ میں علاوہ پبلک جلسہ اور دیگر تقاریب کے مختلف گروپ پندرہ بیس تیس افراد پر مشتمل ہیگ اور ہیگ کے باہر سے اسلام کے متعلق تبادلۂ خیالات کے لئے مشن میں آتے رہے۔ جنہیں اسلام کے متعلق معلومات اور لٹریچر دیا گیا۔ مکرم حافظ صاحب نے تبادلۂ خیالات کیا۔ نیز سلائیڈ کے ذریعہ انہیں اسلام اور احمدیت سے آشنا کرنے کی کوشش فرمائی۔

ایک شام کو ۲۰ افراد پر مشتمل ڈچ ایرفورس کا ایک گروپ مسجد دیکھنے آیا۔ انہیں مسجد دکھائی۔ اسلام اور جماعت کے بیرونی ممالک میں تبشیری سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔ اور قریباً ایک گھنٹہ تک تبادلۂ خیالات ہوا۔ ایک جمعہ ایمسٹرڈم کی ایک مشہور انجمن Anne Frank کے زیر اہتمام ۲۵ افراد پر مشتمل ایک گروپ اسلام پر تبادلۂ خیالات کے لئے مشن میں آیا یہ نماز جمعہ سے کچھ پہلے ہی آگئے تھے۔ لہٰذا انہیں خطبہ جمعہ سے استفادہ اور اسلام کا طریق عبادت دیکھنے کا بھی موقعہ مل گیا۔ نماز جمعہ کے بعد میٹنگ ہال میں قریباً دو گھنٹہ تک تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔ اس گروپ کے اکثر و بیشتر احباب جرمن تھے۔ ان میں سے بہتوں نے اسلام کے متعلق مختلف پہلوؤں سے سوالات کئے۔ جن کے جواب میں مکرم حافظ صاحب نے تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ علاوہ ازیں ایک گروپ ڈلفٹ اور روٹرڈم سے ایک ٹرکش افراد پر مشتمل اور ایک مراکشی افراد پر مشتمل گروپ بھی تبادلۂ خیالات کے لئے آیا۔

مجالس میں تقاریر

اس عرصہ میں باہر کی سات آٹھ مجالس کی طرف سے اسلام پر تقریر اور تبادلۂ خیالات کے لئے دعوتیں موصول ہوئیں۔ ہیگ میں انٹرنیشنل ہیپ سروس کے ایک گروپ کی درخواست پر حافظ صاحب نے "اسلام" پر تقریر کی۔ تبادلۂ خیالات میں خاکسار کو بھی حصہ لینے کا موقعہ ملا۔

اس ادارہ کا مقصد جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے رضاکارانہ طور پر امداد بہم پہنچانا ہے اس کی شاخیں مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی ہیں سنا ہے پاکستان میں بھی اس کی ایک شاخ ہے۔ مختلف ممالک کے طلباء اپنی تعطیلات میں سے کچھ ایام وقف کر دیتے ہیں۔ اور یہ ادارہ انہیں جہاں امداد کی ضرورت ہو ایک گروپ کو بھیج دیتا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس مقدس جلسہ کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

قیام وطعام کا انتظام یہ ادارہ خود کرتا ہے۔ ہیگ میں یہ گروپ یہاں کے ایک مذہبی ادارہ کے ایک قابل مرمت مکان پر کام کے لئے آیا ہوا تھا۔ ہم شام کے پونے آٹھ بجے وہاں پہنچے۔ اس وقت سویڈن۔ ڈنمارک سوئٹزرلینڈ اور جرمنی وغیرہ سے آئے ہوئے طلبہ وطالبات مصروف کار تھے۔ میلی پرانی قمیص پہن کر کوئی دیوار پر سفیدی لگا رہا تھا۔ کوئی فرش پر سیمنٹ تھوپ رہا تھا۔ کوئی دریچوں اور دروازوں کو روغن کر رہا تھا۔ کوئی مستری بنا تختوں پر رانده چلا رہا تھا۔ یوں دیکھنے سے گمان بھی نہ ہوتا تھا کہ یہ بھی تعلیم یافتہ ہوں گے۔ بے ساختہ کہنا پڑتا ہے کہ امداد باہمی کا ان کا یہ طریق قابل رشک ہے۔ ہمارے پہنچنے کے تھوڑی ہی دیر بعد یہ صاف ہو کر اجلے کپڑے پہن میٹنگ ہال میں آ گئے۔ مکرم حافظ صاحب نے نصف گھنٹہ سے زیادہ اسلام پر ایک عام تقریر کی اسکے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا اس طرح یہ مجلس کوئی اڑھائی گھنٹے تک رہی۔

ڈلفٹ میں نوجوانوں کی ایک سوسائٹی کی درخواست پر مکرم امام صاحب ڈلفٹ تشریف لے گئے جہاں آپ نے اسلام پر تقریر فرمائی اور اسکے بعد دیر تک سوالات کا سلسلہ رہا۔ پھر ہیگ کی ایک مذہبی انجمن میں مکرم حافظ صاحب نے تقریر کی اور اسلامی ممالک بالخصوص مکہ معظمہ میں ایام حج کی سلائیڈز دکھائیں۔ اسکے بعد اوترخت یونیورسٹی کی طالبات کے کلب کی طرف سے اسلام پر اظہار خیال کے لئے دعوت موصول ہوئی۔ مکرم حافظ صاحب بوجہ علالت نہ جا سکے انہوں نے اسکے لئے ایک ڈچ نومسلم اور خاکسار کو بھیجا۔ یہ کوئی ۶۰ سے زائد طالبات تھیں۔ پہلے ڈچ نومسلم نے تقریر کی اسکے بعد سوالات کئے گئے۔ بالآخر خاکسار نے مختصر تقریر میں بعض امور کی وضاحت کی۔ بعد ازاں اوترخت یونیورسٹی کے طلبہ کی طرف سے اسلام پر تبادلہ خیالات کے لئے پھر دعوت موصول ہوئی چنانچہ مکرم حافظ صاحب تشریف لے گئے جہاں آپ نے تقریباً ۸۰ طلبہ کی مجلس میں اسلام پر لیکچر دیا اور بعد میں دیر تک تبادلہ خیالات ہوا۔

ہیگ میں ایک "انٹی الکوہل" انجمن ہے اس انجمن کی درخواست پر مکرم امام صاحب انکی مجلس میں تشریف لے گئے۔ خاکسار کو بھی جانے کا موقعہ ملا۔ مکرم حافظ صاحب نے پہلے عمومی رنگ میں اسلام اور اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد شراب کے متعلق اسلامی نقطہ نگاہ کی وضاحت کی۔ تقریر کے بعد سوالات ہوئے۔ اس میں حضرت مسیح کے بارے میں بھی بعض پہلو زیر بحث آئے۔ لائڈن میں ایک عیسائی مشنری دوست کی خواہش پر خاکسار کو اسلام پر گفتگو کے لئے وہاں جانے کا موقعہ ملا اس مجلس میں یونیورسٹی کے مختلف شعبوں سے متعلق کوئی تیس طلبہ تھے۔ خاکسار نے پہلے عام رنگ میں اسلام پر ایک مختصر تقریر کی اسکے بعد سوالات ہوئے اور کوئی $2\frac{1}{2}$ گھنٹے تک یہ مجلس رہی۔ بعد میں وہی دوست لائڈن میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس کلب بھی لے گئے۔ وہاں تقریباً پونے گھنٹہ تک تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔

ان تقاریر اور تبادلہ خیالات کے علاوہ بھی مکرم امام صاحب کو بعض اور مختلف تقاریب اور جلسوں میں شرکت کا موقعہ ملا۔ خاکسار بھی کرسچن سائنس سوسائٹی کے ایک اجلاس میں گیا۔ پچھلے دنوں ہیگ میں انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز کی دسویں سالگرہ بڑی دھوم سے منائی گئی اسکے ایک پروگرام میں ہالینڈ کی کراؤن پرنسس اور پرنس برنارڈ بھی شامل ہوئے۔ مکرم حافظ صاحب اور خاکسار کو بھی اس تقریب میں شرکت کا موقعہ ملا اس ادارہ میں تقریباً ہر ملک کے طلبہ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے آئے ہیں۔ (باقی)

نقشہ فرودگاہ مہمانان کرام

جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقع پر جماعتوں کی فرودگاہوں کا نقشہ درج ذیل ہے احباب جماعت سے التماس ہے کہ وہ اسی کے مطابق قیام فرمائیں۔ نیز عہدیداران جماعت سے درخواست ہے۔ کہ وہ احباب جماعت کو اپنی جماعت کی قیام گاہ سے مطلع فرما دیں۔

نمبر شمار	قیام گاہ	نام جماعت
(۱)	جامعہ احمدیہ (نئی عمارت)	جھنگ ضلع و شہر راولپنڈی ضلع و شہر ڈیرہ غازی خاں ضلع و شہر
(۲)	ہوسٹل جامعہ احمدیہ (جامعہ احمدیہ پرانی عمارت)	لائلپور ضلع و شہر شیخوپورہ ضلع و شہر
(۳)	تعلیم الاسلام کالج	لاہور ضلع و شہر کیمبل پور ضلع و شہر بہاولپور ڈویژن
(۴)	تعلیم الاسلام کالج ہال	سرگودھا ضلع و شہر
(۵)	تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری ضلع و شہر ملتان ضلع و شہر گجرات ضلع و شہر جہلم ضلع و شہر خیرپور ڈویژن حیدرآباد ڈویژن
(۶)	فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج	گوجرانوالہ ضلع و شہر
(۷)	بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	سیالکوٹ ضلع و شہر
(۸)	دارالضیافت	کراچی۔ کوئٹہ۔ قلات ڈویژن مشرقی پاکستان
(۹)	دفاتر تحریک جدید	قادیان و بھارت ڈیرہ اسماعیل خاں ڈویژن آزاد کشمیر
(۱۰)	نصرت گرلز مڈل سکول (نزد مسجد محمود)	پشاور ڈویژن
(۱۱)	پرائمری سکول دارالرحمت وسطی	مظفرگڑھ ضلع و شہر میانوالی ضلع و شہر

(ناظم مکانات معلومات)

درخواست دعا:۔ میرا لڑکا عزیزم رشید احمد حیدرآباد ڈویژن بی اے میں داخلہ لے رہا ہے۔ اس سلسلہ میں اسے کچھ دکاوٹیں درپیش ہیں۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی یہ مشکلات دور فرمائے۔ آمین

(خاکسار ملک احمد خاں ریحان محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

ربوہ میں ایک عمدہ مکان قابل فروخت

محلہ دارالصدر غربی میں ایک کوٹھی نما مکان ایک کنال زمین میں پختہ سیمنٹڈ قابل فروخت ہے۔ مکانیت:۔ دو برآمدے۔ ایک ہال۔ تین کمرے۔ ایک باورچی خانہ۔ دو غسلخانے۔ دو بیت الخلاء۔ نلکا۔ بجلی کی مکمل فٹنگ۔ مکان برلب سڑک ہے۔ پانی میٹھا ہے۔ چار دیواری پختہ ہے۔ آج کل اس میں صاحبزادہ محمد طیب صاحب بطور کرایہ دار رہتے ہیں۔ ایام جلسہ میں خاکسار اپنے مکان ہی پر ہوگا۔ جو صاحب خریدنا چاہتے ہوں خاکسار سے مل لیں جو قیمت طے ہو نقد ادا ہو گی۔ فوری ضرورت کے ماتحت فروخت کرنا چاہتا ہوں اسلئے قیمت زیادہ نہ ہو گی۔

خاکسار المشتہر ڈاکٹر مولا بخش امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں کمشنری بازار

عورتوں میں بے پردگی اور فیشن پرستی کا رجحان

(از مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب پنشنر - ربوہ)

اسلام برائی کی جڑ کو کاٹتا ہے اس لئے ہم جڑ کو کاٹنے کی بجائے فروعات کو کاٹنا شروع کر دیں تو کامیابی کی امید امید موہوم سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی لہذا ہمیں موجودہ بے پردگی کی رو کو روکنے کے لئے بے پردگی کے موجبات کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اس بارہ میں اسلامی تعلیم و تربیت کا حکم رکھتی ہے اس کے ساتھ ساتھ وقت کے تقاضا کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے جو یہ ہے کہ اس دجالیت کے زمانہ میں غلط مغربی تہذیب اور مغربی تعلیم، بے پردگی کے اہم موجبات ہیں جن سے پرہیز لازم ہے چنانچہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بدی کو روکنے کے متعلق ارشاد یہی ہے کہ اگر اقتدار ہو تو ہاتھ سے روکو ورنہ وعظ و نصائح سے خواہ وہ زبانی ہو یا مضامین کی شکل میں تحریری اور اگر اس کا بھی موقعہ نہ ہو تو دل میں برا مناؤ اور دعا کرو

ایک دفعہ ڈاکٹروں کی کانفرنس میں تمبا کو نوشی کی وجہ سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کی روک تھام کے متعلق بحث ہو رہی تھی ایک کہتا یہ دوائی استعمال کرنی چاہیئے دوسرا کوئی اور تجویز پیش کرتا میں نے آخر میں اٹھ کر یہ شعر پڑھ دیا ؎

درمیان قعر دریا تختہ بندم کردہ
باز مے گوئی کہ دامن تر مکن ہوشیار باش

جس پر سب مجلس ہنس پڑی جب بدی کا موجب اس حد تک پہنچ جائے کہ اس کے فوائد سے اس کی برائیاں وسیع تر صورت اختیار کرلیں تو بجائے دوسری اصلاحی تدابیر کے بیخ و بن کی اصلاح ضروری ہو جاتی ہے مثلاً ریڈیو ایک مفید ایجاد ہے لیکن فی زمانہ اس سے فحش گانے اس کثرت سے نشر ہوتے ہیں کہ الامان والحفیظ! چنانچہ اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احمدی نوجوانوں کو ایک موقعہ پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اگر خدا تمہیں توفیق دے تو ان ریڈیوؤں کو جن سے فحش گانے نشر ہوتے ہیں توڑ پھوڑ دو (مفہوم) حضور نے یہ نہیں فرمایا کہ ان کی اصلاح کرنا بلکہ فحش گانوں کی بدی کی ہمہ گیری کے مدنظر ان کے بیخ کنی استیصال کی ہدایت فرمائی۔

دوسری مثال یہ ہے کہ قرآن شریف میں مذکور ہے کہ کافروں کے بتوں کو بھی برا نہ کہو لیکن ایک وقت آیا کہ نبی کریم صلعم نے کعبۃ اللہ کو بتوں سے صاف کرا دیا

موجودہ زمانے میں مغربی طرز کے سکول اور کالج ہی ہیں جہاں ایسی تعلیم دی جاتی ہے جس سے بے پردگی اور دوسری برائیاں پیدا ہوتی ہیں لہذا اگر اور نہیں تو کم از کم ان کے ڈھانچہ کو کیسر بدل دینا چاہیئے۔

پھر دیکھنا یہ ہے کہ علم سے کیا مراد ہے یقیناً علم کے حصول کی غرض اولاً خدا شناسی ہے (بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی)

چوں شمع درپے علم باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

ثانیاً مرد اس سے روزی کمانے کا کام بھی لے سکتا ہے اور عورت اس سے اپنی اللہ تعالیٰ کی ودیعت کردہ نسوانی صلاحیتوں کو جلا دے کر اپنے قدرتی فرائض کی سرانجام دہی میں مدد لے سکتی ہے نہ کہ مال و زر کمانے اور نوکری کے لئے کہ یہ اس کا کام نہیں بلکہ مرد کا ہے جو کہ اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہے

عورت کے لئے نوکری ایک غیر فطرتی چیز ہے اسی طرح دوسرے پیشے جنہیں اب مردوں کی ہر شعبہ زندگی میں مسابقت حاصل کرنے کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ نبی کریم صلعم کی حدیث ہے بچہ کی دینی تعلیم و تربیت اس کی پیدائش کے ساتھ ہی شروع ہو جاتی ہے کہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی جاتی بلکہ حق یہ ہے کہ ہر ماں کے دینی رجحانات کے لحاظ سے ماں کے رحم میں ہی اس کی بنیاد رکھ دی جاتی ہے پھر اس کو پروان چڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ آخری وقت تک دینی تعلیم اور ماحول کو غالب رکھا جائے خواہ یہ گھر میں ہو سکول میں ۔ محلہ و مجالس میں یا مابعد زندگی کے عملی شعبوں میں ورنہ آدمی محض دنیاداری کو اختیار کر کے شیطان کی گرفت سے بچ نہیں سکتا۔

قرون اولیٰ میں بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے مساجد کے ساتھ مکتبوں کا جو دستور تھا وہ پھر سے جاری ہونا چاہیئے تا بچے کسی دوسرے سکول میں جانے سے پہلے پہلے ان میں دینی اسباق حاصل کریں اور مسجدوں کی پاک فضا میں تربیت پائیں کیونکہ یہ کام اس عمر میں گھروں میں کما حقہ سرانجام نہیں دیا جا سکتا اس چیز کو ترک کر کے اخلاقی اور دینی طور پر ملت اسلامیہ نے جو نقصان اٹھایا ہے وہ اس کے موجودہ کردار سے عیاں ہیں۔

اصل خوبی تو یہ ہے کہ عورتیں قرآنی فرائض کی ادائیگی میں اپنے دائرہ عمل میں مسابقت کی روح پیدا کریں تا ان کے نسوانی

جو بظاہر ہوں البتہ خدمت دین الگ چیز ہے اگر کبھی بامر مجبوری نوکری اختیار کرنی پڑے تو یہ استثناء ہو گا

اس بارہ میں حضرت اقدس کے ارشادات بھی نقل کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ہمیں اس موضوع کو صحیح طور پر سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے تا ہم صحیح اسلامی مسلک اختیار کر کے غیروں کی سی تباہی سے بچ جائیں آمین ثم آمین

"بہت سی لڑکیاں محض روٹی کمانے کے لئے اور نوکری کرنے کے لئے پڑھ رہی ہیں حالانکہ عورت کا کام نوکری کرنا نہیں ہے یہ عورتوں کی ملازمتوں کا دستور مغربیت کی لعنتی یادگاروں میں سے ایک یادگار ہے اسلام نے روپیہ بہم پہنچانا مرد کے ذمہ لگایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: الرجال قوامون علی النساء بما فضل اللہ بعضھم علی بعض و بما انفقوا من اموالھم فالصلحت قانتت حافظت للغیب بما حفظ اللہ یعنی مرد عورتوں پر بطور نگران مقرر ہیں (اس وجہ سے بھی کہ مرد کا کام ہے کہ وہ عورت کی ضرورتوں کو مہیا کرے اور اس پر اموال خرچ کرے پس نیک عورتوں کو چاہیئے کہ بجائے کسی دوسری طرح اپنے اوقات خرچ کرنے کے مردوں کی حفاظت اور نگرانی میں اپنے اوقات بسر کریں اور مردوں کی غیر حاضری میں جب کہ وہ کسب معیشت کیلئے باہر گئے ہوئے ہوں اللہ تعالیٰ کی مدد سے ان امانتوں کی حفاظت کریں جو ان کے سپرد کی گئی ہیں یعنی امور خانہ داری کی طرف متوجہ ہوں بچوں کی تربیت کریں گھر اور محلہ کے اخلاق کو درست رکھیں"۔ (الفضل ۱۱ جولائی ۱۹۳۷ء)

مذاہب عالم کو چیلنج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے کیا یہودی کیا عیسائی اور کیا ہندو ہر قوم اور ہر مذہب کو زبردست چیلنج دیئے ہیں جن کا درحقیقت ان تمام مذاہب کے پاس کوئی جواب نہیں یہ تمام چیلنج رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی طرف سے انگریزی زبان میں ایک ٹریکٹ کی صورت میں دیدہ زیب کاغذ پر شائع کئے گئے تھے پہلے ایڈیشن کے جلد ہی ختم ہو جانے پر اور احباب کے اصرار پر یہ چیلنج دوبارہ شائع کئے گئے ہیں اشاعت عام کی غرض سے مبلغ ۱۸ روپے فی سینکڑہ کے حساب سے دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ سے منگوائے جا سکتے ہیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ریویو)

لاہور تشریف لانیوالے احباب کیلئے اطلاع

احباب جنہیں مجبوراً ایک دو روز کے لئے لاہور میں ٹھہرنا پڑے وہ ۱۶، ۱۷، ۲۲ سے مسجد دارالذکر میں تشریف لایا کریں۔ موسم کے مطابق بستر ساتھ ہونا ضروری ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ لاہور)

برائے توجہ ملک محمد یوسف صاحب عارضی انسپکٹر تحریک جدید

ملک محمد یوسف صاحب عارضی انسپکٹر تحریک جدید کی طرف سے آخری اطلاع ۱۹۶۱ء کو جنگل امام شاہ معرفت چوہدری محمد حسین صاحب نمبردار چک ۶۶۹ / ۱۰ ضلع لائل پور موصول ہوئی تھی اس کے بعد ان کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے موجودہ پتہ اور مساعی سے مطلع کریں اور اگر کسی دوسرے دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مکمل پتہ سے اطلاع دیں

مکرم محمد اسلم صاحب نے زیر رسید ۵۱۲۸۱ مورخہ ۲۰.۱۰.۶۲ مبلغ ۶۰۰/- روپیہ کی رقم بغرض خرید اراضی امانت تحریک جدید میں جمع کرائی تھی مہربانی فرما کر وہ اپنے مکمل پتہ سے آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد چوہدری خوشی محمد صاحب ربوہ میں بوجہ بخار سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امۃ اللہ اہلیہ محمد حسین صاحب دارالرحمت ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینیجر)

فہرست السّابقون الاوّلون تحریک جدید سال ۲۹/۹

اسسال مجاہدین نے ابتدائے سال ہی میں اپنا چندہ سوفیصدی ادا فرادیا ہے ان کی آٹھویں قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے جملہ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نمبر	نام	رقم	نمبر	نام	رقم
۳۶۱	مکرم عبدالرحمن صاحب عزیز پاکپتن ضلع منٹگمری	۵ — ۱۲	۳۷۸	مکرم عبدالسلام صاحب کمپونڈر کنری ضلع تھرپارکر	۸ — ۰۰
۳۶۲	مکرم مبارک احمد صاحب " "	۷ — ۵۰	۳۷۹	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر احمد الدین صاحب کنری ضلع تھرپارکر	۱۰ — ۳۱
۳۶۳	بھائی خوشی محمد صاحب کارکن وکالت مال ربوہ	۶ — ۵۰	۳۸۰	مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب "	۱۰ — ۰۰
۳۶۴	اہل و عیال "	۵ — ۵۰	۳۸۱	محمد حنیف صاحب "	۶ — ۰۰
۳۶۵	عبدالقیوم صاحب کمپونڈر دارالصدر شرقی ربوہ	۶ — ۵	۳۸۲	محمد عبداللہ صاحب نارووال ضلع سیالکوٹ	۸ — ۰۰
۳۶۶	مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	۵ — ۵۰	۳۸۳	مکرم غلام احمد خان صاحب پاکپتن ضلع منٹگمری	۷ — ۰۰
۳۶۷	مکرم امان اللہ صاحب جماعت احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر	۵ — ۲۶	۳۸۴	مکرمہ ستارہ اختر صاحبہ چک ۲ گ ب شرقی ضلع لائلپور	۱۲ — ۵۰
۳۶۸	راجہ احمد الدین صاحب "	۱۰۰ — ۳۱	۳۸۵	رشادہ اختر صاحبہ "	۱۲ — ۵۰
۳۶۹	چوہدری عبدالعزیز صاحب "	۳۶ — ۰۰	۳۸۶	مکرم محمد عبداللہ صاحب درزی ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۳ — ۰۰
۳۷۰	ملک غلام احمد صاحب "	۱۶ — ۱۷	۳۸۷	میاں خدا بخش صاحب "	۲۴ — ۵۰
۳۷۱	عبدالمنان صاحب انور "	۳۵ — ۰۰	۳۸۸	ماسٹر رشید علی صاحب "	۵ — ۶۲
۳۷۲	عبدالمجید صاحب "	۸ — ۵۰	۳۸۹	محمد اکرم صاحب "	۶ — ۰۰
۳۷۳	مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب "	۶ — ۶۲	۳۹۰	مکرمہ سیدہ فرخندہ اختر صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ	۷۶ — ۰۰
۳۷۴	مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	۶ — ۶۲	۳۹۱	مکرم سید عبدالستار شاہ صاحب ربوہ	۵ — ۶۸
۳۷۵	مکرم عبدالقادر صاحب کمپونڈر "	۶ — ۰۰	۳۹۲	مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	۷ — ۵۶
۳۷۶	چوہدری فضل احمد صاحب "	۳۶ — ۰۰	۳۹۳	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او ضلع مظفرگڑھ	۱۷۷ — ۰۰
۳۷۷	فضل کریم صاحب ولد اللہ بخش صاحب "	۱۵ — ۰۰			

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مسجد سوئٹزرلینڈ کے لئے زیور کی پیشکش

قبل ازیں متعدد مثالیں ہدیہ ناظرین کی جاچکی ہیں جن میں ہماری بعض بہنوں نے مساجد ممالک بیرون کے لئے اپنے زیور پیش کر دیئے ہیں حال ہی میں مکرم مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ مطلع فرماتے ہیں:۔

"جس اخبار میں آپ کی طرف سے اعلان تھا اور ان مستورات کے اسماء تھے جنہوں نے اپنی انگوٹھیاں پیش کی ہیں میں نے اپنی بیوی زندیاں بیگم کو سنایا۔ تیسرے دن خود میری بیوی نے کہا کانٹے لو۔ کانٹے پونے تولے کے ہوں گے"

اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بھائی اور ان کی اہلیہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق ارشاد فرمایا ہے:۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے سلسلہ جات پر غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کراکر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

زنانہ جلسہ گاہ کے متعلق ضروری اعلان

اس سال زنانہ جلسہ گاہ جامعہ نصرت کی بجائے نصرت ہائر سیکنڈری سکول میں منعقد ہوگا بہنیں مطلع رہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اعلان برائے ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ خواتین

جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی کثرت سے مستورات سٹیج کے ٹکٹ کا مطالبہ کرتی ہیں حالانکہ سٹیج ایک محدود جگہ ہوتی ہے جو انتظام کی غرض سے بنائی جاتی ہے جہاں صرف لجنہ اماء اللہ کی عہدہ دار صحابیات یا بوڑھی مستورات کے لئے جگہ ہوتی ہے

جو بہنیں ٹکٹ لینا چاہیں وہ جلسہ سالانہ سے قبل ہی ٹکٹ حاصل کرلیں اس وقت سٹیج کے دروازہ پر اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ٹکٹ تقسیم کرنا مشکل ہوجاتا ہے نیز ٹکٹ منگوانے کے لئے امیر جماعت کی معرفت یا صدر لجنہ کی معرفت نام بھجوائیں!

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی میاں اللہ داد صاحب ریل بازار صدر جھنگ جو مخلص احمدی اور خلق اللہ سے ہمدردی رکھنے والے موجود تھے مورخہ ۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بقضائے الٰہی دنیائے فانی سے رحلت کر گئے ہیں جنازہ کی بجائی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوگئے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں عموماً اور درویشان قادیان اور صحابہ کرام کی خدمت میں خصوصاً درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

(حافظ محمد رمضان شاہد مولوی فاضل۔ ربوہ ضلع جھنگ)

درخواست دعا

برادرم مکرم شہاستہ محمد عمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کچھ عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں بعض دفعہ دل پر شدید حملہ ہو جاتا ہے احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(خاکسار عباد اللہ گیانی)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قلیوں کا اجرت نامہ

نوٹ: یہ اجرت نامہ ایک من تک وزن کیلئے مقرر کیا گیا ہے

ریلوے سٹیشن سے

۱	دونوں طرف کے قریبی مکانات	۳ آنے
۲	دارالرحمت گول بازار کوارٹر تحریک جدید دفتر لجنہ ہال۔ اڈہ لاری تک	۴ آنے
۳	تعلیم الاسلام ہائی سکول فیکٹری ایریا ہسپتال دارالصدر غربی	۵ آنے
۴	کالج۔ ریسرچ۔ باب الابواب	۶ آنے
۵	دارالصدر دارالیمن ربوہ	۷ تا ۸ آنے

اڈہ لاری سے

۱	مسجد مبارک۔ دفاتر انجمن تک	۳ آنے
۲	ہسپتال گولبازار۔ دارالصدر غربی اور ریلوے سٹیشن تک	۴ آنے
۳	محلہ دارالرحمت غربی وسطی و شرقی	۵ آنے
۴	تعلیم الاسلام کالج ریسرچ باب الابواب دارالیمن غربی	۷ آنے
۵	تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ دارالبرکات فیکٹری ایریا	۶ آنے

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوب صورتی اور صحت کے لئے دنیا بھر میں مشہور

جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت نور کاجل اور خورشید یونانی دواخانہ کے الفاظ لیبل پر ملاحظہ فرمالیں ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

کے موقعہ پر ہماری خاص ادویہ ڈنگا گیورٹیو ۷/۵۰ بے بی ٹانک ۵/- جنرل ٹانک ۴/- برین ٹانک ۳/- گولڈن ڈراپس ۵/- سپیشل آئل ۲/- لیکوریا ۴/- سلیمن ۱۲/۵۰ اور دیگر ادویات کی اکسیریں مثلاً اکسیر اپھارہ ۷۵/ اکسیر بخار ۱/۵۰ اکسیر منہ کھر ۷۵/ اکسیر گل گھوٹو ۱/۵۰ اور تریاق زہر باد ۷۵/ حسب سابق ہمارے سٹال گول بازار سے بھی حاصل کریں۔ تفصیلات کے لئے رسالہ مفت حاصل کریں۔ ملنے کا پتہ: بشیر جنرل سٹور۔ صوفی کریم بخش جنرل اینڈ کریانہ مرچنٹ گول بازار ربوہ۔ تیار کردہ:

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

حب اٹھرا

(رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ مکمل کورس پونے چودہ روپے

حب مسان

بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج فی شیشی ۲ روپے

بچوں کی چوندھی

دست روکنے کی بہترین دوا۔ فی شیشی ایک روپیہ

مفید النساء

ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا۔ تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

قبر کے عذاب سے بچو!

کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار ۶۳ سال سے عرصہ دراز سے چار پانچ امراض میں مبتلا ہے۔ نیز خاکسار کی اہلیہ صاحبہ بھی عرصہ دراز سے متعدد تکلیف دہ بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ بزرگان عظام اور برادران کرام شفاء عاجلہ و صحت کاملہ کے حاصل ہونے کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ (احقر سید مشتاق احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت سمبلپور اڑیسہ (بھارت)

۲۔ میرے والد ملک عبدالقدیر صاحب عاصم گنج مغلپورہ عرصہ سے بلڈی تکلیف سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (حامد محمود خان گنج مغلپورہ)

۳۔ میرے والد میاں محمد عبداللہ صاحب سٹھیالوی چند یوم سے بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ (عبدالرحمٰن سٹھیالوی سمن آباد لاہور)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ اور دونوں بچیاں چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (منصور احمد ملک جنرل پور میرس)

۵۔ میرے والد بزرگوار جمعدار فضل الدین صاحب اوورسیر (ریٹائرڈ) بعارضہ نمونیہ ربوہ میں شدید بیمار ہیں۔ آپ صحابی ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمد اسماعیل چوہدری)

۶۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ قریشی محمد نذیر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ زیادہ ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ والدہ محترمہ کو صحت بخشے۔
(ایم۔ اے رشید ارشد ابن قریشی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپور)

۷۔ ہماری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ بشریٰ وحید کافی روز سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کامل و عاجل کے لئے درخواست دعا ہے۔
(مرزا الطاف احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پیراں غیب ملتان)

۹۔ ایک غیر از جماعت خاتون (اہلیہ قریشی محمد باقر صاحب) اپنے لڑکے اختر کے لئے جو ایف ایس سی میں پڑھتے ہیں تمام احمدی بہن بھائیوں سے دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ ان کا لڑکا نیک صالح دیندار اور والدین کا فرمانبردار ہو۔
(کلثوم بیگم مارٹن سٹور کراچی)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے والد بزرگوار قریشی عبدالغنی صاحب بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۱۲/۱۲/۶۲ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ضیاء الحق قریشی مزنگ لاہور)

۲۔ میرا ماموں زاد بھائی عزیزم ظفر احمد ولد چوہدری سردار محمد صاحب نظام پورہ چک ۳۸ ج ب اچانک ۵/۱۲/۶۲ کو وفات پا گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مخلصین سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کے والدین اور بہن بھائیوں اور باقی رشتہ داروں کو صبر جمیل کی طاقت عطا فرمائے۔ (سعید احمد ظفر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز۔ کوہاٹ روڈ پشاور چھاؤنی)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

مکتبہ یسّرنا القرآن کی مطبوعات

قرآن مجید مجلد بڑا سائز ہدیہ صرف ۔۔ ۶ روپے
قاعدہ یسّرنا القرآن ہدیہ ۶۲ پیسے (۱۰/)
قاعدہ یسّرنا القرآن خورد ہدیہ ۲۵ پیسے (۴/)
سیپارے مترجم بلاک رنگین طباعت ہدیہ ۳۱ پیسے (۵/)
نماز مترجم بلاک ہدیہ ۲۵ پیسے (۴/)
سیپارے اوّل تا پنجم بطرز قاعدہ یسّرنا القرآن فی عدد ۲۵ پیسے (۴/)

★ تاجر احباب کو خاص رعایت

کتاب ربوہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو گیا

احباب جماعت کی خدمت میں اطلاعاً عرض ہے کہ کتاب ربوہ نئی ترتیب اور ضروری اضافوں کے ساتھ تھوڑی تعداد میں دوبارہ شائع ہو گئی ہے۔ جس کا حجم ۲۵۶ صفحے (معہ تصاویر) اور قیمت ساڑھے چار روپے مجلد (جو خرچ کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے) جو دوست یہ کتاب لینا چاہیں وہ اپنی کاپی ابھی سے ریزرو کرالیں۔
جلسہ سالانہ پر گولبازار کے کتب فروشوں سے مل سکیگی
خاکسار خادم حسین کپتان فیکٹری ایریا۔ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
جلسہ سالانہ پر خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

مکرم لطیف احمد جان صاحب جنوبی وزیرستان

تحریر فرماتے ہیں:۔
"آپ کا ارسال کردہ اکسیر پائیوریا کا پیکٹ ملا۔ جسے گھر میں بہت مفید پایا گیا۔ حقیقت میں دانتوں کے لئے شافی ہے۔ منہ کی بدبو اور میل کو جلد دور کرتا ہے۔ اب مزید تین عدد شیشیاں اکسیر پائیوریا اپنے دوستوں کے لئے منگوا رہا ہوں۔ امید ہے آپ جلد ارسال کر دیں گے۔"
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے ۱/۲۵
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر جنرل اسمبلی

تحریر فرماتے ہیں:۔
"مجھے جب بھی ضرورت پیش آئی دواخانہ خدمت خلق سے ادویات استعمال کیں اور انہیں مفید پایا"
احباب اس قومی ادارہ سے اپنی طبی ضروریات کو پورا کریں۔
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ہمیں اپنے مرکبات کیلئے
خالص مشک و زعفران

کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب مہیا کر سکیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔
دار الصحت چوک قاضیاں چنیوٹ

ہم دوسروں کی نگاہ اور آپ کا ذوق

فرحت علی جیولرز

۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور
فون ۲۶۲۲۳

"تاریخ احمدیت" حصہ سوم

یہ اہم کتاب اشاعت کے آخری مرحلے پر ہے عنقریب ظاہری و معنوی دلآویزیوں کے ساتھ ہدیہ قارئین ہوگی۔ کتاب کی اشاعت کا اہتمام مشہور قومی ادارہ "ادارۃ المصنفین ربوہ" نے کیا ہے
ضخامت سائز ۲۰×۲۶ سو اچھ سو صفحات۔ تصاویر و مسودات چالیس اور ہدیہ (مجلد) صرف سات روپے۔

"مستقبل کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے اعلیٰ کردار کی تشکیل و تعمیر کیجئے"

خدا کے فضل سے آپ کو اس مقصد کے لئے بہترین ماحول میسر ہے

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام طلباء سے مسٹر جسٹس انوار الحق کا خطاب

ربوہ ۔ عدالت عالیہ مغربی پاکستان کے جج مسٹر جسٹس انوار الحق نے گیارہ دسمبر کو بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ایک خصوصی اجلاس میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مستقبل کی عظیم ترین ذمہ داریوں سے کما حقہ عہدہ برآ ہونے کے اعلےٰ کردار کی تشکیل و تعمیر کی تلقین کی اور وسباتنا پہ مسرت کا اظہار فرمایا تعلیم الاسلام کالج کا پرسکون علمی ماحول اس مقصد کے حصول کے لئے مثالی اور بے نظیر ماحول ہے۔ جہاں دوسری جگہوں کے غیر ضروری اور مضرت رساں اثرات بالکل معدوم ہیں۔ بزم اردو کا یہ خصوصی اجلاس تُو بجے شام کالج ہال میں انعقاد پذیر ہوا جس میں طلباء کالج کے علاوہ دوسرے اداروں کے طلباء اور ربوہ کی چیدہ علمی شخصیتوں نے بھی شرکت کی۔

مسٹر جسٹس انوار الحق چار بجکر پانچ منٹ پر بزم اردو کے نگران پروفیسر ناصر احمد پروازی کی معیت میں بذریعہ کار سرگودھا سے ربوہ تشریف لائے کالج کے صدر دروازہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور محترم پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد شعبہ اردو نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا اور اس کے بعد کالج کے اسٹاف اور ربوہ کی دیگر معزز شخصیات نے ان کا تعارف کروایا جو قطار در قطار ان کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ معزز مہمان نے اسٹاف کے ساتھ دعوت چائے میں شرکت فرمائی اور اس کے بعد محترم پرنسپل صاحب کی معیت میں عین ساڑھے چار بجے کالج ہال میں تشریف لائے۔

بزم اردو کے صدر عبدالصمد صاحب اس محفل خصوصی کے صدر ہوئے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو کالج کے ایک طالب علم حافظ محمد سلیم صاحب نے کی۔ کالج کے ہی ایک طالب علم سید شمشاد علی نے تلاوت کردہ آیات کا اردو ترجمہ سنایا بزم کے معتمد جمشید مبارز صاحب نے گذشتہ اجلاس کی روئداد پیش کی۔ بعد ازاں صدر مجلس نے معزز مہمان سے درخواست کی وہ "قومی تعمیر میں طلباء کا حصہ" کے موضوع پر طلباء سے خطاب فرمائیں۔

مسٹر جسٹس انوار الحق نے بزم اردو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کالج کے نظام اور طلباء کی تنظیم و تربیت پر مسرت کا اظہار فرمایا اور کہا۔ آج آپ کے ادارہ میں آکر میری اپنی طالب علمی کا دور میری آنکھوں کے سامنے آ گیا ہے۔ آکسفورڈ جیسی فضا دیکھ کر میرے دل میں پرانی یادیں تازہ ہو گئی ہیں۔ اور میں سوچ رہا ہوں کہ آپ لوگ کس قدر خوش قسمت ہیں کہ آپ کو مثالی تعلیمی اور ذہنی ماحول میسر ہے۔ جہاں دوسری جگہوں کی مضرت انگیز مصروفیات ناپید ہیں۔

مسٹر جسٹس انوار الحق نے موضوع کی وضاحت کرتے ہوئے اسے دو حصوں میں تقسیم کیا اول یہ کہ دور امن میں طلباء کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اور دوم یہ کہ ہنگامی ادوار میں طلباء کس طرح قوم کی خدمت کر سکتے ہیں؟ ۔۔۔ آپ نے فرمایا کہ تعمیر کے اس دور میں ہمارے سامنے سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ ہم جہالت اور افلاس کو دور کریں اور طلباء سے زیادہ موزوں وجود اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ جو قوم کی اس آڑے وقت میں مدد کر سکے۔ آپ جوان ہیں آپ کے ولولے اور جذبات جوان ہیں آپ انہیں تعمیری بنیادوں پر استوار کر کے اپنی قوم سے جہالت اور افلاس کو دور کیجئے نادار وں کی امداد کے لئے ان کی طرف ہاتھ بڑھایئے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مستقبل کی عظیم تر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اپنی شخصیت اور اپنے کردار کی تشکیل و تعمیر کیجئے ۔۔۔ یہ زمانہ امن کا زمانہ ہے۔ ہنگامی دور نہیں۔ اسلئے جذباتی نعرہ بازی اور بے فائدہ ہنگاموں سے احتراز کیجئے مجھے مسرت ہے کہ آپ ایسے ماحول میں ہیں جہاں ان مسرت رساں چیزوں کا گذر بھی نہیں ہو سکتا یہی وقت ہے جب آپ اپنے لئے بہتر راہیں تلاش کر سکتے ہیں۔ اپنی قوتوں کو صحیح طور پر مصرف میں لایئے اور یہی قومی تعمیر میں آپ کا حصہ ہوگا ہنگامی دور کے بارہ میں ذکر فرماتے ہوئے آپ نے پاکستان کے حصول کے لئے طلباء کی خدمات کو سراہا اور طلباء کو یہ مشورہ دیا کہ وقت آنے پر آپ کو ہر ممکن مالی، جانی اور جذباتی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اور اپنی قومی حفاظت اور بقا کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

معزز مہمان کی اس فاضلانہ تقریر کے بعد صدر مجلس نے ان کا شکریہ ادا کیا اور طلباء کو ان قیمتی افکار سے فائدہ اٹھانے کی تلقین کرتے ہوئے مجلس کے اختتام کا اعلان کیا اس طرح یہ پروقار تقریب قریباً پانچ بجکر پچیس منٹ پر اختتام پذیر ہوئی اور معزز مہمان بذریعہ کار واپس سرگودھا تشریف لے گئے۔

تقریب رخصتانہ

میری لڑکی امتہ الجمیل سلمہا (جس کا نکاح ہمراہ عزیزم شریف احمد صاحب۔ لون راولپنڈی سے طے پایا ہے) کی تقریب رخصتانہ مورخہ ۷ر دسمبر ۶۲ء کو عمل میں آئی۔ برات راولپنڈی سے اسی دن ربوہ آئی اور بعد دوپہر واپس چلی گئی۔ اس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناظر و وکلاء صاحبان اور دیگر معزز احباب نے شرکت فرمائی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب نے دعا فرمائی۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرماویں۔

(خاکسار عبداللطیف۔ لون ٹھیکیدار بھٹہ۔ ربوہ)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

پاکستان ویسٹرن ریلوے ——— لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر زیر دستخطی پرسنٹیج ریٹ کے سر بمہر ٹینڈر مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے بعوض ایک روپیہ فی کاپی ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۲ء ساڑھے گیارہ بجے تک دستیاب ہو سکتے ہیں ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔ اس وقت کے بعد آنے والے ٹینڈروں پر غور نہ ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمیناً لاگت معہ ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرایا جائے گا۔	تکمیل کی مدت
۱۔	ڈویژنل پلان نمبر W - ۵۸ / LHR - ۶۲ کے مطابق آر سی سی ایچ ایس ٹینک کی فراہمی (ا) سی اینڈ ڈبلیو شاپ مغلپورہ میں چالیس ہزار گیلن والا ۱۰۳ فٹ بلند آر سی سی سٹیگنگ ٹینک بنانا۔ (ب) کینال بنک کالونی میں ۳۰ ہزار گیلن والا ۳۰ فٹ بلند آر سی سی سٹیگنگ ٹینک بنانا۔ (ج) ڈرائیور کالونی۔ جانسن کول۔ بیرکس۔ سوتل۔ بیرکس اور وہیٹ مین روڈ کالونی کی ضروریات کے لئے سوتل ہل کے اوپر ۲۰ فٹ بلند چالیس ہزار گیلن والا یا قریب ۳۰ فٹ بلند ۳۰ ہزار گیلن والا ٹینک بنانا۔	۱۰۰۰۰۰/- روپے	۲۰۰۰/- روپے	چھ ماہ

۲۔ جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں وہ اپنے ہمراہ کاغذات نامزدگی ہمراہ لا کر ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لیں۔ کاغذات ان کی مالی حیثیت اور سابقہ تجربے کے سرٹیفکیٹ ہوں۔

۳۔ مفصل شرائط ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے۔ یہ ٹھیکیداروں کے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۲ء سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ پوری رقموں میں دینے چاہئیں۔ آنے پائیوں والے ریٹ مسترد کر دئے جائیں گے۔ ٹھیکیداروں کو ریٹ معہ میٹیریل دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے قبل کام کے موقعہ پر اور سطح زمین کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔ ۳۰ ہزار گیلن کے اور چالیس ہزار گیلن کے ٹینکوں کے ریٹ الگ الگ دئے جائیں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ لاہور